سوال

کیا داماد لڑکی کے والد کی بیوی کا محرم ہے ؟

جواب

الحمد للہ.

سر کی بیوی (بیوی کا ماں کے علاوہ دوسری بیوی) کے لیے محرم نہیں؛ کیونکہ یہاں نہ تو نسب اور نہ ہی سسرالی یا رضاعت کی حرمت نہیں پائی جاتی ، بلکہ بیوی کی سگی ماں ہی حرام ہوگی ، لیکن اس کے باپ کی بیوی اور اس کے خاوند کے مابین کوئی حرمت نہیں .

ر تعالی کا فرمان ہے :

ء (2423).

عدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اللہ تعالی کے فرمان :

اور تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں جو ان کے سوا ہیں .

آیت میں ذکر نہیں داخل ہیں ، تو وہ حلال و پاکیزہ ہے ، چنانچہ حرام تو محصور ہے ، لیکن حلال کی کوئی حد و حصر نہیں ، یہ اللہ سبحانہ و تعالی کی جانب سے اپنے بندوں پر آسانی اور لطف و مہربانی ہے " انتہی

ی (174).

یخ ابن باز رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا :

ری والد صاحب نے ایک اور عورت سے شادی کر رکھی ہے اور اس میں سے ایک بیٹا بھی ہے ، تو کیا وہ بیوی میرے خاوند کے لیے محرم ہوگی اور اس کے سامنے چہرہ ننگا کر سکتی ہے ؟ یہ علم میں رہے کہ میرے والد صاحب میرے خاوند کے ماموں اور ان کی بیوی ممانی لگے گی ؟

یخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

لی دوسری بیوی بیٹی کے خاوند کے لیے محرم نہیں ہوگی ، داماد کے لیے محرم تو صرف بیوی کی ماں ہی ہوگی؛ کیونکہ اللہ تعالی نے محرم عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے :

ر تمہاری بیویوں کی مائیں .

باپ کی دوسری بیوی اس کی کسی اور بیٹی سے ماں نہیں ، اس میں بیوی کی نسبی اور رضاعی ماں دونوں برابر ہیں " انتہی

ز (1615/21).

پر آپ کے والد کی بیوی کے لیے آپ کے خاوند کے سامنے پردہ اتارنا جائز نہیں ، اور نہ ہی اس کے لیے آپ کے خاوند کے ساتھ بغیر محرم یا کسی اور شخص کی موجودگی کے بیٹھنا جائز ہے .

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

154077